السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جانوروں کو خصی کرنا کیسا ہے؟ قرآن اور حدیث سے مدلل ارقام فرمایا جائے۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن اور حدیث سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کا خصی کرنا جائز نہیں ہے، اس لیے کہ یہ تغییر خلق اللہ ہے اور تغییر خلق اللہ ناجائز ہے۔ سورۂ نساء میں ہے: وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ [النساء: ١١٩]

[اور یقینا میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے]

مشکوۃ (ص: ٣٨٣) میں ہے:

(متفق علیه) عن عبد اللہ بن مسعود قال: لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ" الحدیث۔[1]"

[سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے بدن گودنے والیوں اور بدن گدوانے والیوں، (چہرے اور پلکوں کے) بال نوچنے والیوں اور حسن کی خاطر دانتوں کو باریک اور تیز کرنے والیوں، اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت فرمائی]

تفسیر ابن جریر (٣/١٩٦) میں ہے:

وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ قال ابن عباس: یعني بذلک خصی الدواب، وکذا روي عن ابن عمر وأنس وسعید بن المسیب وعکرمة وأبي عیاض وقتادة وأبي صالح والثوري، وقد ورد في حدیث النهي عن ذلک" اھ "

[عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے کہ اس آیت: وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ "اور یقینا میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے" میں اللہ کی خلق کو بدلنے سے مراد جانوروں کو خصی کرنا ہے۔ ابن عمر، انس، سعید بن مسیب، عکرمہ، ابی عیاض، قتادہ، ابو صالح اور ثوری رضی اللہ عنہم سے بھی یہی مروی ہے اور حدیث میں اس (خصی کرنے سے) ممانعت موجود ہے]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (٤٦٠٤) صحیح مسلم، رقم الحدیث (٢١٢٥)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

### کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 724

محدث فتویٰ